سوال

(71)جو کوئی السلام و علیکم سے ناراض ہو کر سلام کرنے والے کو بد کہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو کوئی السلام و علیکم سے ناراض ہو کر سلام کرنے والے کو بد کہے وہ کیسا ہے۔ جواب کتب معتبرہ سے زبان اردو میں تحریر فرمادیں اور جو عبارت کتاب کی ہو اس کا ترجمہ بھی کریں۔ تاکہ عوام کو نفع ہو۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ہے کہ سلام علیک طریقہ مسلوکہ مرضیہ جمیع انبیاء مرسلین ﷺ کا پایا گیا ہے اور جاری رہا ہے اور جاری رہے گا۔ تو جو شخص اس کو برا جانے وہ استخفاف واہانت اس کی کرے وہ فاسق ہے۔ بلکہ خارج ہے دائرہ اسلام سے۔

الایۃ استخفاف الشریعۃ واستہانتہا کفر کذا فی العقائد والفقہ

اور فصول عمادیہ اور فتاویٰ عالم گیری اور بحر الرائق میں لکھا ہے۔

2 من لم یعرض بسنة من سنن المرسلین فقد کفر اور بحر الرائق میں لکھا ہے۔ 3 یکفر باستخفافسنة من السنن انتہی کلامة

خلاف پیمبر کسے راہ گزید کہ ہر گز بمنزل نخواہد رسید

(طالب حسنین سید محمد نزیر حسین)

1۔ اور جو ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد بھی رسول کی نافرمانی کرے۔ اور مسلمانوں کے رستہ کے علاوہ کوئی اور راستہ تجویز کرے۔ تو جدھر جاتا ہے جائے ہم اسے جہنم میں جھونگ دیں گے۔ اور وہ بدترین جگہ ہے اور شریعت کی توہین اور استخفاف کفر ہے۔ 2۔ رسولوں کی کسی سنت سے راضی نہ ہونا کفر ہے۔ 3۔ پیغمبر کی سنت کا استخفاف کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد11ص242

محدث فتویٰ